بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۰ ربیع الاول ۱۳۹۰ھ - ۲۷ ہجرت ۱۳۴۹ ہش - ۲۷ مئی سنہ ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۲۰

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہٗ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے دردو الحاح سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۶ ہجرت۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق گزشتہ رات راولپنڈی سے ٹیلیفون کے ذریعہ اطلاع موصول ہوئی ہے ڈاکٹروں نے زخم کے دو ٹانکے کھول دئے ہیں۔ طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ، التزام اور درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ شافیٔ مطلق اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت والی عمرِ دراز سے نوازے۔

آمین اللّٰھم آمین

"چالیس لاکھ مسلمانوں کے خدا رسیدہ پیشوا کا لندن میں ورود"

"حضرت حافظ مرزا ناصر احمد امام جماعت احمدیہ بہت پُر اثر شخصیت کے مالک ہیں"

"کیا عجب کہ ایک دن اِن باتوں کے پورا ہونے پر دنیا والے ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہیں"

حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس کے متعلق "لنڈن ٹائمز" کے تفصیلی نوٹ کا مکمل متن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پچھلے دنوں ہالینڈ سے لندن پہنچنے کے بعد ۱۸ مئی ۱۹۷۰ء کو وہاں ایک پریس کانفرنس میں اخبار نویسوں سے خطاب فرمایا تھا۔ اِس پریس کانفرنس کے متعلق برطانیہ کے مشہور قومی اخبار "ٹائمز" نے اپنی ۱۹ مئی کی اشاعت میں ایک تفصیلی نوٹ شائع کیا تھا جس کا ذکر ۲۲ مئی کے الفضل میں آچکا ہے۔ ذیل میں "ٹائمز" کے نوٹ کے مکمل متن کا اُردو ترجمہ شائع کیا جا رہا ہے۔ اخبار مذکور نے لکھا:۔

"ایک بزرگ —— جو اپنے پیروؤں کے بیان کے مطابق مسیح موعود کے پوتے، چالیس لاکھ مسلمانوں کے مذہبی پیشوا اور خلیفۃ اللہ فی الارض ہیں اور جن کا خدا تعالیٰ سے براہِ راست تعلق ہے —— کل لندن میں ورود فرما ہوئے۔ انہوں نے ایڈورڈین انداز اور رکھ رکھاؤ کے آئینہ دار "کیفے رائل" نامی ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی۔

بلیئول کالج آکسفورڈ کے فارغ التحصیل حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب اسلام کے دائرہ کے اندر قائم ہونے والی جماعتِ احمدیہ کے امام ہیں۔ یہ جماعت جسے آپ کے دادا نے آج سے ۸۰ سال پہلے قائم کیا تھا دوسری قوموں کے افراد کو حلقہ بگوشِ اسلام بنانے میں مصروف ہے۔ "حافظ" ہونے کی حیثیت میں آپ اُن قلیل التعداد لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے قرآن کو زبانی یاد کیا ہوا ہے۔ آپکا جماعت میں انتخاب کے ذریعہ منصبِ خلافت پر فائز ہونا طالمود کی اس پیشگوئی کے ظہور پر دلالت کرتا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ "مسیح کا تخت اس کے پوتے کو ورثہ میں ملے گا۔"

خلیفۃ المسیح کی عمر ۶۱ سال ہے۔ آپ شادی شدہ ہیں اور پانچ بچوں کے باپ ہیں۔ آپ بہت شریف النفس اور خاموش طبع ہونے کے علاوہ بہت پُر اثر شخصیت کے مالک ہیں۔ آپ سر پر سفید برّاق پگڑی پہنتے ہیں اور آپ کا چہرہ سفید ڈاڑھی سے مزیّن ہے۔ مزید برآں تفننِ طبع سے بھی آپ کو وافر حصہ ملا ہے۔ آپ نے تمام مرد اخبار نویسوں سے تو بڑی مسرت اور گرمجوشی کے ساتھ دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کیا لیکن اخبار نویس خواتین سے ہاتھ نہیں ملایا۔ اِس موقع پر آپ نے (انگریزی محاورہ کی رعایت سے) فرمایا میں اجنبیت کی یخ بستگی توڑنا چاہتا ہوں آبگینے نہیں۔

کمرہ میں ہر طرف "جناح کیپس" (پاکستانی ٹوپیاں) نظر آ رہی تھیں۔ ان میں ایک وہ جناح کیپ بھی تھی جو ایک برطانوی نژاد امام نے اپنے سر پر پہنی ہوئی تھی۔ وہ برطانوی نژاد امام تھے مسٹر بشیر آرچرڈ۔ وہ جماعتِ احمدیہ کی طرف سے گلاسگو میں تبلیغی مشن کے انچارج ہیں۔ انہوں نے گزشتہ عالمی جنگ کے دوران مشرقِ بعید میں فوجی خدمات بجا لانے کے بعد ۱۹۴۵ء میں اسلام قبول کیا تھا۔ برطانیہ میں جماعتِ احمدیہ کے افراد کی تعداد چار ہزار ہے۔ ملک بھر میں اس کی ۲۱ شاخیں ہیں اور اس کی اپنی ایک مسجد ہے۔ ہیگ کی عالمی عدالت کے صدر سر محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی وہاں تشریف فرما تھے۔

خلیفۃ المسیح نے وثوق کے ساتھ یہ کہہ کر کہ برطانیہ والوں کو اِس امر کا پورا حق حاصل ہے کہ غیر ملکیوں کو برطانیہ میں آباد ہونے کی اجازت نہ دیں افریقی اور ایشیائی اخبار نویسوں کو چونکا دیا۔ آپ نے فرمایا انہیں تو یہ حق بھی حاصل ہے کہ وہ اُن غیر ملکیوں سے جو یہاں پہلے سے آباد ہیں واپس اپنے وطن جانے کے لئے کہیں۔ لیکن اہلِ برطانیہ کو اِس امر کا خیال رکھنا چاہئیے کہ وہ دوست کی حیثیت سے واپس جائیں نہ کہ دشمن بن کر۔ آپ نے مزید فرمایا "اگر لاکھوں یورپی باشندے پاکستان آنا شروع کر دیں اور وہاں آباد ہونا چاہیں تو مَیں اسے بھی ناپسند کروں گا۔" نیز فرمایا "اگر ہم اہلِ برطانیہ کے دل جیتنے میں ناکام رہتے ہیں تو پھر ہمیں ان کے درمیان رہنے کا کوئی حق نہیں رہتا برخلاف اس کے اگر ہم اُن کے دل جیت لیتے ہیں تو پھر وہ ہمیں نہیں نکالیں گے۔"

جب جنوبی افریقہ اور رہوڈیشیا کے بارہ میں آپ سے اپنے نظریات بیان کرنے کے لئے کہا گیا تو آپ نے مروجہ طریق کے برخلاف اپنے سامعین میں حیرت کی ایک اور لہر دوڑا دی۔ آپ نے فرمایا "جب "نام نہاد" سیاہ فام لوگ —— نام نہاد اِس لئے کہ میری نگاہ میں تو سیاہ رنگ بڑا خوبصورت رنگ ہے —— جنوبی افریقہ میں برسرِ اقتدار آئیں گے تو مجھے امید ہے کہ وہ وہاں کے سفید فام باشندوں کے ساتھ مساویانہ درجہ کے پورے پورے شہریوں کی حیثیت سے بہت اچھا سلوک کریں گے۔

خلیفۃ المسیح نے پہلے سے کہیں بڑھ کر نقرائی کے سے لب و لہجہ میں برطانیہ کے نوجوانوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا "اِس مُلک کے نوجوان انسانوں کی سی زندگی بسر نہیں کر رہے ہیں۔ میرے نزدیک ان کی زندگی بہائم کی سی زندگی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایسا سمجھنے میں مَیں غلطی پر ہوں لیکن مَیں یہ بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میرے ایسا سمجھنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مَیں انہیں گیا گزرا اور قابلِ نفرین سمجھتا ہوں۔ مجھے ان سے ہمدردی ہے کیونکہ وہ اِس قسم کی زندگی گزارنے کی وجہ سے سراسر خسارہ میں ہیں۔ انہیں بحیثیتِ انسان خود نگری اور خود شناسی کے وصف سے متصف ہونا چاہئیے۔"

آپ نے قرآن سے استنباط کرتے ہوئے ایک پیشگوئی بھی فرمائی اور وہ یہ کہ (باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

قسط ۲۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

● گیمبیا کے ہوائی اڈے پر حضور کا پُرتپاک خیر مقدم ● صدرِ مملکت سے ملاقات ● الحاج سرایم سنگھاٹے سابق گورنر جنرل گیمبیا کی طرف سے دعوت ● وزرائے مملکت اور دیگر معززین کی شرکت ● احباب جماعت سے ملاقات اور اہم ارشادات ● نصرت سیکنڈری سکول کا سنگِ بنیاد ● سیرالیون کے ہوائی اڈے پر حضور کا والہانہ خیر مقدم

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے نام محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے کی جو تازہ رپورٹ موصول ہوئی ہے وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کی جاتی ہے:۔

باتھرسٹ (گیمبیا) یکم مئی ۱۹۷۰ء

باتھرسٹ (گیمبیا) میں ورودِ مسعود

الحمد للہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور سیدہ حضرت بیگم صاحبہ سلمہا اور حضرت صاحبزادہ میاں مبارک احمد صاحب مع افرادِ قافلہ ۲ بجکر ۵۵ منٹ پر رابرٹس فیلڈ ایرپورٹ لائبیریا سے روانہ ہوکر پانچ بجکر چھ منٹ شام باتھرسٹ Bathurst (گیمبیا) کے ژنڈوم Yundum کے ہوائی اڈے پر پہنچ گئے۔ ایرپورٹ پر محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل چیف مشنری امیر جماعت ہائے گیمبیا الحاج سر فریری مینگ سنگھاٹے سابق گورنر جنرل گیمبیا۔ مسٹر ٹی۔بی فون کمشنر بیبر نے ایرپورٹ کے اندر آکر اپنے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور سیدہ حضرت بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کا بڑھ کر استقبال کیا۔ الحاجہ سنگھاٹے نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی خدمت میں خوش آمدید کہا۔ حضور ایرپورٹ سے باہر تشریف لائے تو تقریباً دو سو احباب اور بہنوں نے تکبیر کے نعروں سے حضور کا استقبال کیا۔ نعروں کا طریق بھی نیا تھا۔ ایک دوست پہلے اللہ اکبر کہتے۔ ان کے بعد سب مل کر اللہ اکبر کا نعرہ بلند کرتے۔ حضور نے فرداً فرداً سب احباب کو شرفِ مصافحہ بخشا۔ یہ دوست گیمبیا کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے تھے۔ بعض تین تین سو میل کا سفر کرکے اپنے پیارے آقا حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے تیسرے جانشین اور خلیفہ راشد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت کے لئے پہنچے تھے۔ اس ملک میں صرف ایک سڑک ہے باقی علاقے میں ذرائع آمدورفت مہیا نہیں۔ یقیناً یہ لوگ بڑی جسمانی کوفت لیکن روحانی لذت کے ساتھ یہاں پہنچے تھے۔

خبر رساں ایجنسی کے نمائندے کو انٹرویو

مصافحے کے بعد حضور لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ جہاں مسٹر Mannah مانے جو الحاج سرایم سنگھاٹے کے پوتے ہیں اور یہاں کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے انچارج ہیں حضور کی خدمت میں انٹرویو کے لئے حاضر ہوئے۔

حضور نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ میرے یہاں آنے کا مقصد آپ لوگوں سے ملاقات کرنا ہے۔ میں یہاں آکر یہ محسوس کرتا ہوں کہ میں اپنے ہی گھر میں ہوں۔

اس سوال کے جواب میں کہ آپ کس چیز میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ مجھے عام انسان کے پروگریس اور بہتری میں بہت دلچسپی ہے۔ فرمایا مغربی افریقہ کے ممالک میں پچاس سال پہلے احمدیت آئی تھی اور یہاں کے لوگوں کی خدمت کے لئے آئی تھی۔ اس پچاس سال کے عرصے میں ہم ایک پیسہ بھی کسی ملک سے باہر لیکر نہیں گئے۔ ہم یہاں خدمت کے لئے آئے ہیں ایکسپلائٹ کرنے کے لئے نہیں آئے۔ گیمبیا کا مشن ایک نیا مشن ہے پھر بھی یہاں کافی بڑی جماعت ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ چند سال تک بہت لوگ احمدی ہوجائیں گے۔

ایک سوال کے جواب میں فرمایا یہ میرا پہلا Visit ہے۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ اس ملک میں اور دیگر مغربی افریقن ممالک میں ریڈیو، ٹیلیویژن وغیرہ میں کام کرنے والے اکثر نوعمر نوجوان ہیں۔ اس پر رپورٹر نے مسکرا کر عرض کی کہ حضور درست ارشاد فرماتے ہیں۔

ایرپورٹ سے حضور اور سیدہ حضرت بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ الحاج سر فریری مینگ سنگھاٹے سابق گورنر جنرل کی کوٹھی پر تشریف لے گئے جو انہوں نے اپنے پیارے آقا کی تشریف آوری کی تقریب پر حضور کی رہائش کے لئے بنوائی ہے۔ یہاں بھی حضور نے احباب سے مصافحہ فرمایا۔ حضور اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے اپنے مخلص خادم سر سنگھاٹے کی دلداری کے لئے ازراہِ شفقت ان کی درخواست کو قبول فرمایا اور کوٹھی میں قیام فرمایا۔ حضور کے ہمراہ مکرم سلیم ناصر صاحب اور مکرم مولوی عبد الکریم صاحب بھی وہیں رہے۔

ایرپورٹ سے الحاج سرایم سنگھاٹے صاحب کی کوٹھی تک اٹھارہ کاروں کا قافلہ تھا جو حضور کی معیت میں ساتھ ساتھ چلا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سب کاریں احمدی احباب کی تھیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا طریق یہ ہے کہ کسی فرد کے یہاں نہیں ٹھہرتے۔ تاکہ وہ لوگ جو میزبانی کی سعادت سے محروم رہ جائیں ان کے دل میں کسی قسم کی حسرت یا غم پیدا نہ ہو۔ کیونکہ ہر شخص کے ہاں مہمان رہنے کے لئے کئی سال درکار ہیں۔ چنانچہ باقی قافلہ کے افراد حضرت میاں مبارک احمد صاحب کی زیرِ قیادت Atlantic ہوٹل میں جو بحرِ اوقیانوس کے عین کنارے پر واقع ہے فروکش ہوئے۔ دو تاریخ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور سیدہ حضرت بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ اٹلانٹک ہوٹل کے Suite سوائیٹ نمبر 131-A/B میں تشریف لے آئے۔

میں اس وقت کمرہ نمبر پانچ میں بیٹھ کر یہ تأثرات تحریر کر رہا ہوں۔ سامنے سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے اور زمین کے اس کنارے پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا موعود نافلہ دنیا کی تمام دلچسپیوں سے بے نیاز محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کی سربلندی کے لئے تمام آراموں کو ترک کرکے سفر کی کوفتوں کی پرواہ کئے بغیر دن رات اسی کوشش میں ہے کہ کسی طرح جلد الٰہی تقدیر اور منصوبے جو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی فلاح کے لئے بنائے ہیں پورے ہوں۔

صدرِ مملکت سے ملاقات

۷۰-۵-۲ کو صبح ساڑھے نو بجے صدرِ مملکت سے ملاقات ہوئی۔ آئین کی تبدیلی کے سلسلے میں جو ریفرنڈم پچھلے مہینے ہوا اس میں صدرِ مملکت سر داؤد۔کے۔جوارا نے ۲/۳ ووٹ حاصل کئے اور گیمبیا جو انگریزی میں دریائے گیمبیا کے نام پر موسوم ہونے کی وجہ سے The Gambia کہلاتا ہے Dominion کی بجائے Republic بن گیا ہے۔ برٹش کامن ویلتھ کا ممبر ہے۔ سر داؤد۔کے۔جوارا اس کے پہلے پریذیڈنٹ ہیں۔ نہایت خوش اسلوبی اور امن سے یہ انتقالِ اقتدار ہوا ہے۔ جب ووٹ ڈالے گئے تو پولیس بغیر ہتھیاروں کے اون ڈیوٹی تھی۔ اس وقت کے گورنر جنرل سرایم سنگھاٹے صاحب نے بلاتامل نئے آئین پر دستخط کر دیئے۔

نئے صدرِ مملکت سے ملاقات نہایت دوستانہ ماحول میں ہوئی۔ سر داؤد نوجوان، وسیع القلب، محبِ وطن لیڈر ہیں۔ پہلے مذہباً عیسائی تھے اب مسلمان ہو چکے ہیں۔ صدر نے حضور سے دریافت کیا کہ حضور سفر کیسا چل رہا ہے؟ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سفر بہت کامیاب اور دلچسپ رہا ہے۔ سارے مغربی افریقہ کے لوگ مجھے بہت پسند آئے ہیں۔ پھر حضور نے گیمبیا میں جماعت احمدیہ کے آئندہ پروگراموں کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ ہم انشاء اللہ خدمت کے جذبے سے سرشار ہوکر یہاں کے عوام کی خدمت کریں گے۔ ہماری اس میں کوئی ذاتی غرض نہیں۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ میں

آپ کے لئے ایک عظیم تحفہ لایا ہوں اور وہ قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ مع مختصر تفسیری نوٹوں کے ہے جو ایک ہی جلد میں ہے۔ پہلی تفسیر پانچ جلدوں میں تھی اور لمبی تھی اور۔ اس پر صدر مملکت نے کھڑے ہو کر یہ آسمانی تحفہ جو مہدی معہود کے خلیفہ ثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں دیا جا رہا تھا وصول کیا۔ اس پر محترم مولانا محمد شریف صاحب امیر جماعت ہائے گیمبیا نے فرمایا کہ یہ اس نئی تالیف کا پہلا نسخہ ہے۔ جو گیمبیا میں آیا ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ یہ پہلا نسخہ ہے جو سارے مغربی افریقہ میں کسی کو دیا

استقبالیہ

شام کو پونے چھ بجے سے ساڑھے سات بجے تک حضور کی دعوت استقبالیہ تھی جو سر ایم سنگھاٹے سابق گورنر جنرل گیمبیا نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے اعزاز میں اٹلانٹک ہوٹل میں دی تھی۔ اس میں شامل ہونیوالوں میں سے چند ایک کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:۔

سر داؤدا۔ کے۔ جوارا Sir Dauda. K. Jawara پریذیڈنٹ دی گیمبیا۔ الحاج کابو سنگھاٹے وزیر تعمیرات و مواصلات۔ الحاج آئی ایم گاشا ہونا؛ وزیر صحت اور سوشل بہبود صدر P.P.A (جو یہاں کی سیاسی پارٹی ہے) جے آر فرٹے Firte ممبر پارلیمنٹ۔ ہاوسا قبیلے کے امام الحاج والی سواہجے Savage۔ ریورنڈ Fagan کیتھولک مشن کے پریسٹ ریورنڈ OKegan آف میتھوڈسٹ چرچ۔ ریورنڈ ایم جارج پریسٹ انگلیکن مشن۔ عزت مآب J.G.W. Ramoge برطانوی ہائی کمشنر۔ مسٹر جان لونگ ہارن Mr. John Longhorn امریکن سفیر۔ باتھرسٹ کے میئر اور ڈپٹی میئر۔ سیکرٹری جنرل گیمبیا۔ واٹرلیس یونین پریذیڈنٹ لیبر یونین۔ چیرمین گیمبیا آئل سیڈز بورڈ۔ سفیر نائیجیریا۔ مینجر گیمبیا ایرویز۔ لبنان کے کونسل۔ لیبر کمشنر۔ کلکٹر کسٹمز۔ وزیر تعلیم۔ پولیس کے اعلیٰ افسر اور جماعت کے عہدیدار۔

حضور کا ہر ایک مہمان سے تعارف کروایا گیا حضور ہر شخص سے اسکے مناسب حال گفتگو فرماتے رہے۔ صدر مملکت کافی دیر تک حضور سے محو گفتگو رہے الحاج داؤدا کوٹ Dauda Cott اور الحاج عبدالائی Abdoulia سے حضور نے عربی میں گفتگو فرمائی۔

حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے ذریعے ہمیں یقین دلایا گیا ہے کہ ہم اسلام کی آخری فتح کا دن دیکھنے والے ہیں۔ تمام انسانوں کے دل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتے جائیں گے۔ اسلام جیتے گا اور عنقریب جیتے گا، باوجود اس مخالفت کے جو اس کی ہو رہی ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس فتح کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی۔ اپنے دلوں میں یہ یقین مضبوطی سے ساتھ جما لیں کہ اسلام کی فتح کے دن کی پو پھٹ چکی ہے۔ تھوڑے عرصے میں آپ ایک عظیم انقلاب دیکھیں گے۔

ایک میٹنگ

شام کو کھانے کے بعد حضور نے ایک میٹنگ بلائی جس میں محترم الحاج سنگھاٹے۔ مسٹر ٹی بی فون۔ جماعت کے پریذیڈنٹ۔ مولانا محمد شریف صاحب امیر جماعتہائے گیمبیا۔ محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب شامل ہوئے۔ حضور نے فرمایا کہ اس ملک کی کیسے خدمت کی جا سکتی ہے۔ مسٹر ٹی بی فون نے عرض کی کہ یہاں مسلمانوں کے لئے کوئی سکول نہیں۔ ہمارے بچے مارے مارے پھرتے ہیں۔ ان کو سکولوں میں جگہ نہیں ملتی۔ الحاج سنگھاٹے صاحب نے کہا سکول بہت ضروری ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر سات سال میں ہم پانچ سکول کھول لیں تو ایک ٹن یونیورسٹی بنانی پڑے گی۔ حضور نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی عمارت کے متعلق تفاصیل بتائیں۔ فرمایا کہ کالج کا پہلے مسقف رقبہ ایک لاکھ مربع فٹ تھا۔ اب نئے ونگ میں اسی ہزار مربع فٹ مسقف ہو چکا ہے اور کام جاری ہے۔ اسلئے یہاں بھی ہمیں ابھی سے سوچنا چاہیئے۔ محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب سے پوچھا کہ کیا آپ نئے میڈیکل سنٹر کھولنے کیلئے پانچ سو پونڈ رقم دے سکتے ہیں۔ انہوں نے عرض کی کہ حضور دے سکتا ہوں۔ محترم ڈاکٹر صاحب سے حضور نے فرمایا کہ ایک منصوبہ تیار کریں جس میں میڈیکل سنٹر کھولنے کی سکیم کے سب گوشے سامنے آ جائیں۔ حضور نے Polytechnic کے امکان پر بھی غور فرمایا نیز فرمایا کہ کوئی طبی ماہر Specialist خاص طور پر آنکھوں کا ماہر یہاں آنا چاہیئے۔ الحاج نے عرض کی کہ حضور یہاں کے مقامی لوگوں کو مشنری بننے کی تربیت دی جائے۔ فرمایا کہ یہاں سے ربوہ بچے بھیجیں جو وہاں جا کر دینی تعلیم حاصل کریں۔ مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب کا ذکر فرمایا اور ان کے کام کی تعریف فرمائی۔ نیز فرمایا کہ وہ بہت روانی کے ساتھ اردو بھی بول لیتے ہیں۔ فرمایا کہ ہمارے لئے تو عربی اور اس کے بعد اردو دونوں زبانیں سیکھنی ضروری ہیں۔ ایک نئی سکیم پر انشاء اللہ عمل درآمد ہونے والا ہے جس کے ماتحت ۲۰۰-۳۰۰-۵۰۰ اور ہزار فقروں کے الگ الگ سٹ بنائے جائیں گے تاکہ مختلف زبانوں کے بولنے والوں کو عربی اور اردو سیکھنے میں سہولت ہو سکے۔ فرمایا قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا کریں اس سے بھی اردو آ جاتی ہے۔ حضور نے فرمایا اب یہ میٹنگ ختم کی جاتی ہے۔ اس کے بعد اور اجلاس بھی ہوں گے تاکہ مشورہ کے بعد آخری فیصلہ کر سکوں۔

احباب جماعت سے ملاقات

۷۰-۵-۳۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اور حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ، گیمبیا گورنمنٹ سیکنڈری سکول میں صبح دس بجکر پینتیس منٹ پر تشریف لے گئے۔ جہاں دو سو کے قریب احباب اور بہنیں جمع تھیں۔ حسب معمول لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ پہلے مکرم مولانا محمد شریف صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔ اس کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل خطاب سے نوازا۔ اس خطاب کی خصوصیت یہ تھی کہ حضور پہلے انگریزی میں تقریر فرماتے تھے پھر علی باہ صاحب وولف Wolof زبان میں اور الکاؤس صاحب مینڈنگا زبان میں ساتھ ساتھ ترجمہ کرتے جاتے تھے۔

حضور کی تقریر کا ملخص

حضور نے فرمایا۔ میرے عزیز بیٹے اور بیٹیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ہم احمدی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو مسیح موعود اور مہدی معہود مانتے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ آپ محمد رسول اللہ کے سب سے محبوب فرزند تھے۔ آپ کو حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام سے اتنی محبت تھی کہ آپ نے کروڑوں فرزندوں میں سے صرف اور صرف آپ کو چنا اور اپنا سلام بھیجا۔ یہ امر ہمیشہ مد نظر رکھنا چاہیئے کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ فرزند اس زمانے میں کیوں بھیجے گئے۔ حضرت مہدی علیہ السلام کا دعویٰ ہے کہ آپ امت مسلمہ میں اس زمانے کا نور ہیں۔ آپ کا دعویٰ ہے کہ آپ ہی ہیں جن میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نور جلوہ گر ہے۔ نور محمدی کے روشن عکس ہونے کی وجہ سے آپ اس زمانے کے لئے مشعل ہدایت ہیں۔ آپ کی بعثت مسلمانوں کے ایمان کی تقویت اور مضبوطی کے لئے ہوئی۔ آپ نے فرمایا۔ اسلام بالآخر غالب آ کر رہیگا اور ہم اور آپ محبت، ہمدردی اور خدمت سے ساری دنیا کے قلوب کو مسخر کر لیں گے۔ پس ہر احمدی کی کوشش ہونی چاہیئے کہ محبت اور خدمت سے ان دلوں پر فتح حاصل کرے جن کا ایمان کمزور ہے یا جو سرے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان ہی نہیں رکھتے۔ ہم اس یقین پر قائم ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بڑے انسان، سب سے بڑے استاد اور سب سے بڑے محسن انسانیت ہیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو جتنی محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اتنی محبت کسی اور سے نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو آپ سے اتنی محبت ہے کہ فرمایا

قل ان کنتم تحبون
اللہ فاتبعونی یحببکم
اللہ۔

یعنی اسے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو لوگوں میں اعلان کر دے کہ اگر تمہارے دل میں اللہ تعالیٰ کے لئے محبت ہے تو آؤ میری اطاعت کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

یہ کتنا عظیم اعلان ہے۔ محمد رسول اللہؐ تو کہتے ہیں کہ تمام انسان برابر ہیں لیکن دنیا میں ایسے انسان بھی موجود ہیں جو دوسرے انسانوں سے حقارت اور نفرت سے پیش آتے ہیں۔ دوسرے انسانوں کو explore کرنا چاہتے ہیں اور اپنے آپ کو اوروں سے ارفع سمجھتے ہیں۔ نہیں ایسا ہرگز نہیں۔ یہ سراسر غلط ہے۔ محمد رسول اللہؐ اعلان فرماتے ہیں کہ تمام انسان برابر ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمام انسان برابر ہیں۔ محمد رسول اللہؐ کا پیغام ساری دنیا اور تمام زمانوں کے لئے ہے۔ آئندہ زمانے کے لئے یہی پیغام ہے جو بنی نوع انسان کے لئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اس برابری کی سطح سے ہر انسان کے لئے راستہ کھلا ہے کہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق اونچا اُڑ سکے۔ انسان کو اسلئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اپنے خالق سے زندہ تعلق قائم کرے۔ جو لوگ کوشش کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کر لیتے ہیں۔ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی قریب ہو جاتے ہیں۔ یہ زندگی کا سچ اور حقیقت ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ انسانیت ایک نہیں ہے۔ اس حقیقت کو ثابت کرنے کے لئے ایک مثال دیتا ہوں۔ ہم سکول کے ہال میں بیٹھے ہیں۔ سکول کے افسر سب سے اعلیٰ کلاس کا امتحان لیتے ہیں۔ نتیجہ نکلتا ہے تو ایک طالب علم اوّل آتا ہے اور دوسرا سب سے آخر میں ہوتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ طالب علم نہیں ہے۔ دونوں طالب علم ہیں۔ اسی طرح تمام انسان بحیثیت انسان کے برابر ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ علیم ہے اس سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس علیم خدا نے انسان کی نیکی کا امتحان لیا۔ جب علیم خدا نے اس امتحان کے نتیجے کا اعلان فرمایا تو فرمایا کہ محمد رسول اللہ بنی نوع انسان کی فہرست میں سب سے اُوپر ہیں۔ آپؐ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ آپؐ سب سے زیادہ نیک نیکی کرنے والے ہیں لیکن آپؐ نے فرمایا میں آپ ہی کی طرح ایک انسان ہوں۔ یہی وہ حسین ترین پیغام ہے جو بنی نوع انسان کو دیا گیا۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ ہر شہر، ہر قصبے، ہر گھر میں اس حسین پیغام کو پہنچائیں۔

حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے ذریعے ہمیں یقین دلایا گیا ہے کہ ہم اسلام کی آخری فتح کا دن دیکھنے والے ہیں۔ تمام انسانوں کے دل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتے جائیں گے۔ اسلام جیتے گا اور عنقریب جیتے گا۔ باوجود اس مخالفت کے جو اسلام کی ہو رہی ہے دنیا کی کوئی طاقت اس فتح کے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی۔ اپنے دلوں میں یہ یقین مضبوطی کے ساتھ جمائیں کہ اسلام کی فتح کے دن کی پو پھٹ چکی ہے۔ تھوڑے عرصے میں آپ ایک عظیم انقلاب دیکھیں گے۔ آپ اپنے حصے کے طور پر اسلام کی خاطر کوشش کریں۔ آپ اللہ تعالیٰ کی برکات اور فضلوں کو اپنے لئے منتظر پائیں گے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے آپ اللہ تعالیٰ سے ایک زندہ تعلق قائم کریں۔ کوشش اور دعا سے اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کی معرفت حاصل کریں تب جا کر آپ اس مقصد کو پورا کریں گے جس کے لئے آپ کو پیدا کیا گیا ہے۔

پھر فرمایا۔ ہمارے دلوں کے نور اور ہمارے محبوب و محسن محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے بڑے روحانی فرزند نے فرمایا ہے (مفہوم) کہ جوں جوں انسان کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا عرفان حاصل ہوتا جاتا ہے اس کا ایمان مضبوط ہوتا جاتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس طرح کھنچا چلا آتا ہے جس طرح لوہا مقناطیس کی طرف۔ آپ بھی اسی قسم کا یقین اور ایمان پیدا کریں۔ اپنی ذمہ داریاں پہچانیں اور ان کو دیانت داری سے ادا کریں۔ آپ ہی کے ذریعے یہ عظیم انقلاب اسلام کے حق میں برپا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ اور اپنی برکتوں اور رحمتوں کے دروازے آپ پر کھولے۔

اس کے بعد حضور نے ہاتھ اٹھا کر لمبی دعا مانگی۔ دعا کے بعد ملاقات شروع ہوئی۔ احباب سٹیج کے ایک طرف سے مصافحہ کے لئے آتے تھے اور دوسری طرف باہر تشریف لیجاتے تھے۔ گیمبیا کے علاوہ بہت سے احباب Senegal کے رہنے والے بھی حاضر تھے۔ بچوں سے خصوصاً حضور نے مصافحہ کرتے وقت پیار کیا اور انہیں اپنے شفیق سینے سے چمٹا کر دعائیں دیں۔ ایک بچے سے فرمایا کہ مسکرا کر دکھاؤ۔ علی صاحب کے ننھے منے بچے کو پیار کیا اور بوسہ دیا۔ ابراہیم خضر صاحب نے جو ایک بلند قامت مخلص احمدی نوجوان ہیں مصافحہ سے پہلے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا پھر آپؐ کے وعدوں کے مطابق حضرت مہدی علیہ السلام کو بھیجا۔ آپ ان کے خلیفہ اور نائب ہیں میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے برکتوں سے نوازے۔ حضور نے مصافحہ اور معانقہ سے انہیں نوازا۔

اس عرصے میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا بھی مستورات کے درمیان تشریف فرما رہیں۔ ملاقات کے بعد بارہ بجے حضور واپس ہوٹل اٹلانٹک میں تشریف لے آئے۔

نصرت سکول کا سنگِ بنیاد

۳-۵-۷۰ حضور شام کو ۶-۲۵ پر احمدیہ نصرت سیکنڈری سکول کا سنگِ بنیاد رکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ سکول مضافاتِ باتھرسٹ میں بنونکا کنڈا Bununka Kunda میں کھل رہا ہے۔ جس وقت سکول کی عمارت کی تعمیر مکمل ہو جائے گی تو گورنمنٹ اس سے ملحق زمین سکول کو دے دے گی۔ حضور نے پہلے سکول کی سائٹ پلین ملاحظہ فرمائی۔ سکول میں ورکشاپ، کلاس رومز، ہوسٹل، اساتذہ کیلئے قیام گاہیں اور دیگر ضروریات کے علاوہ ایک خوبصورت مسجد کی عمارت بھی تعمیر ہوگی۔ حضور نے ۶-۲۵ شام دعا کے ساتھ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ حضور کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے پتھر رکھا۔ پھر الحاج سر ایم سنگھاٹے سیمنٹ سے دونوں اینٹوں کی درزوں کو بھرا اسی طرح چوہدری محمد شریف صاحب فاضل نے سیمنٹ لگانے میں حصہ لیا۔ اس کے بعد حضور نے دعا فرمائی۔ سکول کی بنیاد حضور نے ۶-۴۰ پر رکھی۔ پھر حضرت میاں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے اینٹ رکھی۔ پھر الحاج سر ایم سنگھاٹے صاحب اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نے سیمنٹ لگایا جس کے بعد حضرت سیدہ بیگم صاحبہ اور الحاجہ سنگھاٹے صاحبہ نے مل کر ایک اینٹ رکھی، پھر دعا فرمائی۔

دعا کے بعد فرمایا۔ اس سکول کی عمارت کی تکمیل پر جیسا کہ مجھے بتایا گیا ہے اٹھارہ ماہ لگیں گے۔ اگر اٹھارہ مہینے میں آپ سکول بنا لیں تو اس کا افتتاح اور ایک اور سکول کا سنگِ بنیاد ایک ہی وقت میں رکھا جائے گا۔ اور اگر میں زندہ رہا تو اس دوسرے سکول کا افتتاح میں کرونگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو لمبی کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے حضور نہ صرف اس سکول کا بلکہ ہزاروں لاکھوں سکولوں کا دنیا کے گوشے گوشے میں افتتاح کریں۔ آمین

روانگی کے وقت ایک معمّر خاتون سلام کے لئے حاضر ہوئیں۔ سر سنگھاٹے صاحب نے بتایا کہ گیمبیا میں سب سے پہلے احمدی کی والدہ ماجدہ ہیں۔

حضور نے ان سے فرمایا۔ میں آپ سے مل کر بہت خوش ہوا ہوں۔ میں آپ کے لئے دعا کرتا رہوں گا آپ بھی میرے لئے دعا فرمائیں۔

واپسی پر حضور سر ایم سنگھاٹے کے باغ میں تشریف لے گئے۔ جہاں پام، مالٹا اور کیلا کے درخت لگائے ہوئے تھے۔ گیمبیا کی آب و ہوا اور زمین افریقہ کے دوسرے بہت سے ممالک سے مختلف ہے۔ سال میں تین ماہ بارش ہوتی ہے یعنی ستمبر، اکتوبر، نومبر، باقی سارا سال موسم خشک رہتا ہے۔ ملک کا بہت حصہ ریتلا ہے جہاں مونگ پھلی کی کاشت ہوتی ہے۔ کئی قسم کے میوے پیدا ہوتے ہیں۔ ناریل، پام، انناس، پپیتا، کیلا، آم بہت کثرت سے ہوتے ہیں۔ باوجود ساحل سمندر پر واقع ہونیکے باتھرسٹ کے کنوؤں کا پانی میٹھا ہے۔ سر سنگھاٹے کے باغیچے میں تین چار کنوئیں جن کا پانی تقریباً ۲۷ فٹ کی گہرائی پر ہے کھودے ہوئے تھے۔ حضور نے کنوئیں میں جھانک کر دیکھا اور فرمایا کہ ستائیس فٹ پر پانی ہے۔ سنگھاٹے صاحب نے بتایا یہ اندازہ حضور کا بالکل صحیح ہے۔

عشائیہ

رات کو ہوٹل اٹلانٹک میں جماعت کی منتظمہ کی طرف سے عشائیہ کی دعوت دی گئی۔ جس میں حضور کے علاوہ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب، دیگر افرادِ قافلہ اور جماعت کے عہدیدار شامل ہوئے۔

۴-۵-۷۰ صبح ساڑھے نو بجے حضور سیر کے لئے تشریف لے گئے اور شہر سے باہر بتیس میل تک گئے۔ راستے میں جو مقامی لوگوں کی جھونپڑیاں تھیں حضور ان میں تشریف لے گئے۔ ایک مرغی خانہ بھی حضور نے ملاحظہ فرمایا۔ حضور کے ہمراہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ بھی تھیں۔ شام کو مکرم پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ کے مکان پر حضور نے چائے نوش فرمائی۔ ان کے ننھے بچے کو جو ایک ماہ کا ہے گود میں لے کر پیار کیا۔ اس اثناء میں پریذیڈنٹ صاحب نے اپنے رشتہ داروں کا تعارف حضور سے کروایا۔ ان کی والدہ ماجدہ بھی سلام کے لئے حاضر ہوئیں۔ حضور نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ کے فرزند آپ کی خدمت کرتے ہیں۔ پریذیڈنٹ صاحب کے بڑے بھائی جو ایئرپورٹ کے مینیجر ہیں ان سے حضور نے فرمایا۔ آپ کے بھائی اکیلے احمدی ہیں، اپنے آپ کو اکیلا محسوس کرتے ہیں آپ احمدیت کی قبولیت پر غور کریں۔ اسی پر چوہدری محمد شریف صاحب فاضل نے بتایا وہ آجکل جماعت کی طرف سے شائع شدہ قرآن کریم کی انگریزی تفسیر جو پانچ جلدوں

میں ہے مطالعہ کر رہے ہیں انہوں نے تفسیر کی بہت تعریف کی۔ نماز مغرب اور عشاء کے لئے مشن ہاؤس تشریف لے گئے اور احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ پھر مشن ہاؤس میں جا کر دعا فرمائی۔ مغرب کے بعد وزیر تعلیم اور صحت کو موٹل ہی ہاں کھانے پر حضور نے بلایا۔ جس میں سر ایف ایم سنگھاٹے صاحب، مسٹر ٹی پی فون کمشنر لیبر اور وزیر صحت و تعلیم کے علاوہ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور اخویم ظہور احمد باجوہ صاحب بھی شامل ہوئے۔ حضور نے گیمبیا کے رہنے والے دو نوجوانوں کے لئے پیشکش کی جو پاکستان جا کر طب کی اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔ اور اگر پاکستان میں قانون کے مطابق ان کو داخلہ مل جائے تو جہان سکالرز کے طور پر ان کا پاکستان میں خرچ ہم برداشت کریں گے۔

روانگی از باتھرسٹ

۹ مئی ۵۰-۵ کی صبح حضور کی سیرالیون کے لئے روانگی ہوئی۔ پہلے حضور اپنے مخلص اور فدائی خادم الحاج سر الفا ایم سنگھاٹے صاحب کی کوٹھی پر ۵۰-۹ صبح تشریف لے گئے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اور حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ بھی ہمراہ تھے۔ محترم سنگھاٹے صاحب کے ساتھ حضور نے فوٹو کھینچوایا اور پاکستانی دستکاری کا ایک خوبصورت نمونہ بطور تحفہ کے دیا۔ اور حضور اور سیدہ حضرت بیگم صاحبہ مع خدام ۲۳-۱۰ صبح چل کر ۵م-۱۰ پر Yundum ایرپورٹ پر پہنچ گئے جماعت کے احباب جن میں سابق گورنر جنرل الحاج سر الفا ایم سنگھاٹے۔ مسٹر فون کنز الحاج سنگھاٹے۔ مولانا محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ گیمبیا۔ مولوی محمد اقبال صاحب اور مولوی اقبال احمد صاحب مشنری پولیس انسپکٹر باہ۔ مسٹر سوہنا Sohna پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ باتھرسٹ شامل تھے تشریف لائے ہوئے تھے ایرپورٹ کے مینیجر صاحب نے جو مسٹر سوہنا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کے بڑے بھائی ہیں نہایت اخلاص اور ادب سے ہر طرح کی سہولت بہم پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ ۵۳-۱۱ پر B.U.A برٹش یونائیٹڈ ایرویز کی فلائٹ ۲۰۳ B.R پر Yundum کی ایرپورٹ سے روانہ ہوئے۔ کھانا راستے میں جہاز پر ہی کھایا گیا۔ جو کہ Lunge یعنی Sarian ٹرکھانا تھا۔ ۵۳-۱۲ پر جہاز لنگی ایرپورٹ پر جو ایک جزیرہ نما پر واقع ہے۔ اترا۔ احباب ایرپورٹ کی چھت پر کھڑے تکبیر۔ اسلام حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے۔ مولانا محمد صدیق صاحب امیر جماعت ہائے سیرالیون مع مولانا بی اے بشیر صاحب فاضل ایم اے پیرامائونٹ چیف گومانگا اور دیگر مشنریوں اور مقامی مشنریوں کے ساتھ تشریف لائے ہوئے تھے۔ ہمارے یہاں کے چار سیکنڈری سکولوں (انٹرمیڈیٹ کالجوں) کے پرنسپل اور اساتذہ بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ جن میں مکرم محمد نذیر احمد صاحب۔ انور حسن صاحب۔ بشیر احمد اختر صاحب مبارک احمد صاحب نذیر۔ لطیف احمد صاحب محمد اقبال صاحب حبیب صاحب۔ طاہر احمد صاحب۔ شمشاد صاحب ناصر احمد صاحب۔ عبدالرشید غوری صاحب جو تقریباً سارے ٹی۔ آئی کالج کے اولڈ بوائے ہیں حاضر تھے (B.A) ہوئے منصور احمد بشیر صاحب فاضل۔ کمال الدین صاحب تشریف لائے ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ کانگرس کے سکول کے احمدی پرنسپل مظفر اختر صاحب بھی موجود تھے۔ ایرپورٹ کی لائونج میں محترم وزیر اعظم کی طرف سے نائب وزیر دفاع حضور کے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ وزیر صحت پیرامائونٹ چیف کائی کائی۔ مصطفیٰ سیسی Sanusi سابق وزیر تعلیم و ممبر پارلیمنٹ نے حضور کی خدمت میں خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد کی رپورٹ انشاء اللہ آئندہ قسط میں تحریر کروں گا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اچانک تبدیلی آب و ہوا اور گرمی سے سردرد کی تکلیف ہو گئی۔ گیمبیا کا موسم نہایت خوشگوار اور ٹھنڈا تھا باوجود سمندر کے کنارے ہونے کے باتھرسٹ میں ہوا میں رطوبت نہیں تھی۔ لیکن یہاں سخت Humidity یعنی رطوبت اور گرمی کے باعث موسم بہت ناخوشگوار ہے۔

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ اور حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحت اچھی ہے۔

حضور احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے ہیں۔

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات

۲۹ مئی کو اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات ستارہ اطفال، ہلال اطفال، قمر اطفال اور بدر اطفال، منعقد ہو رہے ہیں۔ پرچہ جات سب مجالس کو بھجوائے گئے ہیں۔ قائدین مجالس اور والدین سے درخواست ہے کہ سب بچوں کو کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل کریں۔ یہ امتحانات ان کی علمی ترقی کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنے والی خواتین اور ناصرات

قبل ازیں ۴۳۰ ممبرات لجنہ اماء اللہ اور ۲۲۳۰ ناصرات الاحمدیہ کی تعداد الفضل میں چھپ چکی ہے۔ اب لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی مزید تعداد جو کہ درج ذیل ہے موصول ہوئی ہے اب یاد کرنے والیوں کی کل تعداد ۲۷۹۲ ہو گئی ہے

نام	تعداد
لجنہ اماء اللہ گگتیا بیال	۲
〃 دار النصر شرقی ربوہ	۲۳
〃 حافظ آباد	۳
〃 اسلام آباد	۷
〃 راولپنڈی	۳
〃 بہاولپور	۷
〃 سانگلہ ہل	۵

نام	تعداد
لجنہ اماء اللہ گوجرخان	۳
〃 بشیر آباد اسٹیٹ	۵۲
〃 لاہور	۲۱
	۱۲۶
تعداد ناصرات الاحمدیہ	
ناصرات الاحمدیہ بہاولپور	۲
سانگلہ ہل	۴ / ۶

گذشتہ تعداد لجنہ اماء اللہ	-	۴۳۰
موجودہ 〃 〃	-	۱۲۶
گذشتہ تعداد ناصرات الاحمدیہ	-	۲۲۳۰
موجودہ 〃 〃 〃	-	۶
لجنہ اور ناصرات کی کل تعداد		۲۷۹۲

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سیکرٹریان تحریک جدید اپنی بیداری کا ثبوت دیں

اخبار الفضل کے ذریعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ افریقہ کے ایمان افروز حالات سن کر مخلصین جماعت نے اندازہ لگا لیا ہوگا کہ ان ممالک میں تبلیغ اسلام کے کام کو کس قدر وسعت حاصل ہوگی۔ اور کام کی توسیع کے نتیجہ میں یہ امر محتاج بیان نہیں کہ ہمیں پہلے سے زیادہ قربانیاں پیش کرنا بھی ضروری ہوگا۔ اس سلسلہ میں تحریک جدید کے سیکرٹری صاحبان کو وقت کی نزاکت اور اس کے تقاضوں کا پورا پورا احساس ہونا چاہیئے اور تحریک جدید کے مالی جہاد کو مستحکم سے مستحکم تر کرنے کے لئے ابھی سے کمربستہ ہو جانا چاہیئے۔ اس ضمن میں ان کی سب سے پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ مقامی طور پر ایسے دوستوں کی فہرست تیار کریں جو تحریک جدید کے مالی جہاد سے محروم ہیں یا حصہ تو لے رہے ہیں مگر اپنی حیثیت سے کم حصہ لے رہے ہیں۔ ان کو مناسب رنگ میں وعظ و نصیحت کر کے معیاری قربانی کے لئے آمادہ کریں اور جو دوست مقامی طور پر اثر قبول نہ کریں۔ ان کی فہرست دفتر ہذا کو بھجوائیں تاکہ ان کو مرکز کی طرف سے بھی تحریک کی جا سکے۔ سیکرٹری صاحبان کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ حضور ایدہ اللہ کے دورہ کے نتیجہ میں ہماری ذمہ داریاں پہلے سے بہت بڑھ گئی ہیں اور ہمیں اپنے عمل سے بیداری کا ثبوت دینا چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست دعا

میری چھوٹی لڑکی طیبہ تسنیم بعارضہ ٹائیفائڈ ۱۵ روز سے بیمار ہے۔ احباب سے اس کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(احمد حسین کاتب)

قسط نمبر ۳۶

وعدہ جات چندہ تحریک خاص

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء کے موقع پر اللہ تعالیٰ کی توفیق اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مَیں نے اپنی بہنوں کے سامنے یہ تجویز پیش کی تھی کہ انشاء اللہ العزیز ۱۹۷۲ء میں لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہو جائیں گے۔ اس خوشی میں لجنہ اماء اللہ پانچ لاکھ روپے کا ایک فنڈ قائم کرے جس کو حسبِ ذیل مدات میں خرچ کیا جائے:۔

۱۔ ایک لاکھ روپے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس غرض سے پیش کئے جائیں کہ اس رقم سے حضور کسی ایک زبان میں قرآنِ مجید کا ترجمہ کروائیں۔

۲۔ لجنہ اماء اللہ کا موجودہ دفتر ناکافی بھی ہے اور عمارت بہت ناقص جو زیادہ عرصہ نہ چل سکے گی اس کی دوبارہ تعمیر۔

۳۔ فضلِ عمر جونیئر سکول کی عمارت۔ ۴۔ نصرت انڈسٹریل سکول کی عمارت

۵۔ لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تاریخ کی تدوین اور اشاعت۔

اس وقت تک جبکہ اس تحریک پر ایک سال پانچ ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ صرف تین لاکھ ستتر ہزار دو سو بائیس روپے کے وعدہ جات اور ایک لاکھ تیرہ ہزار چار سو بیاسی روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ چار سال میں ہم نے پانچ لاکھ روپے جمع کرنے کا عزم کیا تھا اس لحاظ سے چندہ کی موجودہ رفتار بہت سست ہے۔ لجنات کو اس طرف توجہ کرنی چاہئیے نیز وعدہ جات لینے کی طرف بھی کم از کم وعدہ جات تو پانچ لاکھ روپے کے ہو جانے چاہئیے تھے۔ انشاء اللہ ہر پانچ سو یا اس سے زائد رقم دینے والی خواتین کے نام دفتر لجنہ میں کندہ کروائے جائیں گے میرے گزشتہ اعلان کے بعد جن بہنوں نے -/۵۰۰ یا اس سے زائد رقم بھجوائی ہے ان کے نام درجِ ذیل ہیں:۔

۱۔ محترمہ والدہ صاحبہ ڈاکٹر محمد شریف صاحب دندان ساز دارالرحمت شرقی ۔۱ ربوہ	..۔۔۔ ۵۰۰
۲۔ سکینہ بیگم اہلیہ محمد بشیر صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ جھنگ	..۔۔۔ ۵۰۰
۳۔ ممتاز عصمت اہلیہ عبد الخالق صاحب دارالرحمت وسطی ۔ ربوہ	..۔۔۔ ۵۰۰
۴۔ صدیقہ گنگاپوری دارالرحمت شرقی ۔ ربوہ	..۔۔۔ ۵۰۰
۵۔ امۃ الرشید بیگم میر نور احمد تاپوری ملتان	..۔۔۔ ۵۰۵
۶۔ بشارت خاتون اہلیہ عبد المجید صاحب انبالوی لائلپور	..۔۔۔ ۵۰۰
۷۔ مجیدہ بیگم شاہنواز منجانب والد صاحب مرحوم کراچی	..۔۔۔ ۵۰۰
(ان کی طرف سے -/۱۰۰۰ ادائیگی ہو چکی ہے)	
۸۔ سرور بیگم فضل الٰہی صاحب بٹ نیروبی	..۔۔۔ ۵۰۰
۹۔ انور سلطانہ اہلیہ مبارک احمد ارشاد ۔ کراچی	..۔۔۔ ۵۳۰

ضرورتِ سرمایہ

چالو حالت میں نفع بخش لمیٹڈ ادارہ کو

کاروبار میں توسیع کیلئے

منافع پر سرمایہ درکار ہے

خواہش مند احباب اس پتہ پر لکھیں

معرفت مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

صفائی اور سادگی

رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے ایسی متعدد احادیث مروی ہیں جن میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے جسمانی صفائی گھروں کی صفائی اور گھروں کے ماحول کی صفائی کا ارشاد فرمایا ہے مجالس میں شرکت کے لئے تو اس بات کا خاص طور پر ذکر ہے کہ انسان کو صاف ستھرا ہو کر بلکہ اگر میسّر ہو تو خوشبو کا استعمال کر کے وہاں جانا چاہئیے تاکہ نہ صرف یہ کہ گندگی سے دوسروں کو گھن نہ آئے بلکہ نظافت اور صفائی سے ہر شخص کی طبیعت میں بشاشت پیدا ہو اور جیسا کہ ہر شخص سمجھ سکتا ہے بشاشت مجالس کی کامیابی میں بہت بڑا کردار ادا کرتی ہے۔

مجلس انصار اللہ کے اراکین پر نہ صرف یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے آپ کو پاک وصاف رکھیں بلکہ نوجوانوں اور بچوں کی توجہ بھی اس طرف مبذول کرانا ان کا فرض ہے۔ پس آپ مہربانی فرما کر اس فریضہ کی ادائیگی سے نہ صرف مجالس کو بشاشت عطا کریں بلکہ اس طرح حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک ارشاد پر عمل پیرا ہو کر ثوابِ دارین بھی حاصل کریں۔

اس سلسلہ میں ایک اور گزارش بھی کرنا ضروری سمجھتا ہوں اور وہ یہ کہ سادگی اور گندگی میں بہت فرق ہے۔ اچھے سے اچھا کپڑا بھی گندہ ہو سکتا ہے اور سادہ سے سادہ کپڑا بھی صاف رکھا جا سکتا ہے۔ بعض لوگ سادگی سے یہ مراد لیتے ہیں کہ اپنے لباس اور جسم کی زیادہ پرواہ نہ کی جائے یہ ہرگز سادگی نہیں ہے۔ سادگی اور صفائی کو ایک دوسرے سے متضاد سمجھنے کی بجائے ایک دوسرے کے ممد ومعاون سمجھئے اور ایک دوسرے کے ساتھ انہیں لازم وملزوم کر دیجئے۔ سادہ رہئیے اور صاف رہئیے۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر کے مڈل اسٹینڈرڈ امتحان کا شاندار نتیجہ

احباب جماعت کے لئے یہ امر باعثِ مسرت ہوگا کہ امسال سکول ہذا کی طرف سے مڈل اسٹینڈرڈ کے امتحان میں ۹ طلباء شریک ہوئے تھے جو خدا تعالےٰ کے فضل سے سب کے سب کامیاب ہو گئے ہیں۔ ان میں سے ۶ طلباء نے فرسٹ ڈویژن اور ۳ طلباء نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کی ہے۔ سکول ہذا کا مجموعی نتیجہ ۱۰۰ فیصد رہا ہے جبکہ بورڈ کا نتیجہ ۸۶٫۳ فیصد رہا۔

سکول ہذا کے ایک طالب علم بلال احمد ابن محترم ملک غلام احمد صاحب عطاء نے ۶۵۷ نمبر حاصل کر کے میرپور خاص سنٹر میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ بورڈ کے اعلان کے مطابق ۶ طلباء کو وظیفہ ملنے کی پوری امید ہے۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ سکول ہذا کے جملہ طلباء اور اساتذہ کو مزید اعلےٰ نتائج پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور سکول کو اس علاقہ میں اسلام کی ترقی کا موجب بنائے۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر)

ولادت

جیسا کہ احباب کو علم ہے شاد باغ لاہور کے مخلص احمدی مکرم شیخ عبد الرحیم صاحب اور ان کے جوان سال اور لائق لڑکے شیخ بشارت احمد صاحب کو گزشتہ جنوری میں چند نامعلوم اشخاص نے قتل کر دیا تھا۔ عزیز بشارت احمد صاحب مرحوم میرے داماد تھے اب اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۷۰ء کو انہیں لڑکا عطا فرمایا ہے جو پیدائش سے قبل ہی اپنے باپ اور دادا کے سایۂ شفقت سے محروم ہو چکا ہے۔

بزرگانِ سلسلہ واحباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس یتیم بچے کا حافظ وناصر ہو اسے لمبی عمر دے اور ہم سب کے لئے اسے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(خاکسار ڈاکٹر عبد الرشید اجنالوی۔ سید مٹھا بازار لاہور)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مفصل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں۔ بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال و سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۰۰۲۹

میں محمد اسحاق ولد حسین بخش صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۷۹/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد:۔ محمد اسحاق مالی بہشتی مقبرہ ربوہ
گواہ شد:۔ دین محمد ننگلی فیکٹری ایریا ربوہ — گواہ شد:۔ عبدالغنی محافظ بہشتی مقبرہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۰۳۰

میں آمنہ بیگم زوجہ محمد اسحاق صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔۔ ۳۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی مالیتی ۔۔۔۔ ۲۰۰ ″

میں اپنی موجودہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے

الامۃ:۔ آمنہ بیگم دارالصدر شرقی ربوہ
گواہ شد:۔ دین محمد ننگلی فیکٹری ایریا ربوہ
گواہ شد:۔ محمد اسحاق خاوند موصیہ مالی بہشتی مقبرہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۰۳۱

میں محمد ابراہیم ولد حسین بخش صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۱۴ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۹۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد:۔ محمد ابراہیم محافظ بہشتی مقبرہ ربوہ
گواہ شد:۔ دین محمد ننگلی فیکٹری ایریا ربوہ
گواہ شد:۔ عبدالغنی محافظ بہشتی مقبرہ ربوہ

مسل نمبر ۲۰۰۳۲

میں نسیمہ نگہت زوجہ عبداللطیف احمد صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمال پور۔ ضلع نوابشاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۱۲ تولے قیمتی ۳/۵ ۷۰ ″

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نسیمہ نگہت جمالپور ضلع نوابشاہ سندھ
گواہ شد:۔ عبداللطیف احمد خاوند موصیہ جمال پور۔ ضلع نوابشاہ سندھ
گواہ شد:۔ چوہدری رستم علی صدر جماعت احمدیہ جمال پور ضلع نوابشاہ۔

مسل نمبر ۲۰۰۳۳

میں ڈاکٹر عبداللطیف ولد منظور احمد صاحب قوم قریشی پیشہ ڈاکٹری عمر ۵۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک قطعہ اراضی ۲ کنال دارالعلوم ربوہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۷۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ قریشی لطیف احمد ڈاکٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ۔
گواہ شد:۔ محمد یعقوب خان صدر محلہ دارالصدر شرقی ربوہ
گواہ شد:۔ ابوالعطاء جالندھری ربوہ

مسل نمبر ۲۰۰۳۴

میں فضل محمد ہاشمی ولد امام بخش صاحب قوم قریشی ہاشمی پیشہ ... عمر ۷۹ سال بیعت ۱۹۱۵ء ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۲/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۵۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ فضل محمد ہاشمی ۳/۳ دیو سماج روڈ اسلام نگر لاہور۔
گواہ شد:۔ رشید احمد ہاشمی ولد فضل محمد ہاشمی ۳/۳ دیو سماج روڈ اسلام نگر لاہور۔
گواہ شد:۔ محمد شریف ہاشمی ولد فضل محمد ہاشمی لاہور۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد محترم عرصہ دس پندرہ روز سے بعارضہ میعادی بخار متواتر بیمار چلے آرہے ہیں۔ ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کاملہ صحت عطا فرمائے۔
(الشیر احمد ظفر مجید کریانہ سٹور سول لائن اوکاڑہ)

۲۔ مکرم مولوی منظور احمد صاحب کھوکھر درویش قادیان کچھ عرصہ سے بعض عوارض میں مبتلا ہیں اور کچھ دیگر پریشانیاں لاحق ہیں۔ وہ بزرگان سلسلہ سے اپنی کامل شفایابی اور پریشانیوں سے مخلصی پانے کیلئے عاجزی کے ساتھ درخواست دعا کرتے ہیں۔
(مختار احمد ہاشمی محلہ دارالصدر شرقی ربوہ)

۳۔ خاکسار ایک لمبے عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلا آرہا ہے۔ آجکل انتڑیوں اور معدہ کی تکلیف زیادہ ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے
(مشتاق محمود احمد سعید فاضل حیدرآبادی)

۴۔ مکرم منیر احمد صاحب کو کار کی ڈرائیونگ کرتے ہوئے حادثہ پیش آیا ہے۔ (اللہ تعالیٰ کے فضل سے معجزانہ طور پر محفوظ رہے ہیں۔ البتہ کندھے اور سینے اور ٹانگوں پر معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ بزرگان سلسلہ واحباب سے عزیز کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(ارشد اللہ ظلال ناصر مربی سلسلہ احمدیہ منٹگمری)

ضروری ہے کہ انسان اپنی کسی حالت پر بھی قانع اور مطمئن نہ ہو

بلکہ وہ ہمیشہ ایک سے دوسرے مقام کی طرف ترقی کرنے کی کوشش کرتا رہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ الشعراء کی آیت رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِيْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"درحقیقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ دعا مانگ کر دنیا کو ایک بہت بڑا سبق سکھایا ہے۔ آپ نے بتایا ہے کہ کسی شخص کو خواہ کتنا بلند مقام حاصل ہو چکا ہو یہ کبھی نہیں سمجھنا چاہیئے کہ اس نے ترقی کے تمام مدارج کو طے کر لیا ہے کیونکہ جب بھی یہ خیال اس کے دل میں پیدا ہوگا وہ تنزّل کی طرف گرنا شروع ہو جائے گا۔ قوموں کی تباہی اور ان کے اِدبار کی بڑی وجہ یہی ہؤا کرتی ہے کہ بعض دفعہ افراد یہ خیال کر لیتے ہیں کہ انہوں نے ترقی کے تمام مدارج طے کر لئے ہیں۔ جب یہ وسوسہ اُن کے دلوں میں جاگزیں ہو جاتا ہے تو وہ تنزّل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اس دُنیا کو ایسا متحرک بنایا ہے کہ کوئی ذرّہ ایسا نہیں جو حرکت نہ کر رہا ہو۔ کسی کی حرکت دائرہ کی صورت میں ہوتی ہے اور کسی کی حرکت آگے کی طرف ہوتی ہے۔ بہرحال کوئی ذرّہ ایسا نہیں جو متحرّک نہ ہو۔ خدا تعالیٰ نے انسانی زندگی کا مرکز قلب بنایا ہے اور وہ بھی ہر وقت حرکت کرتا رہتا ہے۔ اگر اس کی حرکت سکون سے بدل جائے تو اُسی وقت انسانی زندگی ختم ہو جائے۔ یہی حالت ایمان کی ہے۔ اور اِسی وجہ سے رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ایمان کی ترقی یا اس کے تنزّل کا ذکر کرتے ہوئے قلبِ انسانی کی مثال دی ہے۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا کہ انسانی جسم میں گوشت کا ایک مضغہ ہے اگر وہ درست رہے تو سارا جسم درست رہتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ جسمانیات میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ اگر کسی کے قلب میں خرابی پیدا ہو جائے تو وہ تمام خرابیوں سے زیادہ پریشان کُن ہوتی ہے نہ اُسے کھانا اچھا لگتا ہے نہ پینا اچھا لگتا ہے۔ ہر وقت گھبراہٹ اور اُداسی اور غم اُس پر چھایا رہتا ہے۔ اور گو وہ زندہ ہوتا ہے مگر اس کی حالت مُردوں سے بدتر ہوتی ہے۔ اسی طرح جب روحانی لحاظ سے کسی کے قلب میں فتور واقع ہو جائے تو اس کی وہ قوتِ ممیّزہ جو نیکی اور بدی میں فرق کرنے والی ہوتی ہے ماری جاتی ہے اور اس کی حالت گِرتے گِرتے یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ وہ حیوانوں سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ پس ضروری ہے کہ انسان اپنی کسی حالت پر بھی قانع اور مطمئن نہ ہو بلکہ وہ ہمیشہ ایک سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے مقام کی طرف ترقی کرنے کی کوشش کرتا رہے۔

غرض یہ دعا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبان سے قرآن کریم میں بیان کی گئی ہے اس لئے نہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی نجات میں کوئی شبہ تھا بلکہ اس لئے بیان کی گئی ہے کہ مومنوں کو روحانی مدارج کے طے کرتے وقت یہ امر ہمیشہ مدِّ نظر رکھنا چاہیئے کہ وہ کسی مقام کو انتہائی مقام نہ سمجھ لیں اور کسی مقام پر پہنچ کر وہ یہ خیال نہ کر لیں کہ اب ہمیں گرنے کا کوئی خطرہ نہیں۔ اگر ابراہیم یہ دعا نہ مانگتے تو لوگ یہ خیال کر لیتے کہ ہمیں بھی کسی ایسی دعا کی ضرورت نہیں۔ اس کی مثال بالکل ایسی ہی ہے جیسے اللہ تعالےٰ کے انبیاء اُس مقام پر پہنچے ہوئے ہوتے ہیں کہ اُن کا ہر وقت عبادتِ الٰہی میں بسر ہوتا ہے۔ وہ رات اور دن سوتے اور جاگتے۔ اُٹھتے اور بیٹھتے اللہ تعالےٰ کے عشق اور اُس کی محبت میں مخمور رہتے ہیں۔ اُس کا ذکر اُن کی زبانوں پر جاری رہتا ہے اور اُس کے نام کو بلند کرنے کے لئے اُن کی زندگی کا ہر لمحہ اور اُن کے جسم کا ہر ذرّہ مصروف ہوتا ہے لیکن باوجود اس حالت کے اُن کو بھی حکم ہوتا ہے کہ جاؤ اور نمازیں پڑھو اس کی وجہ یہی ہے کہ اگر وہ نمازیں نہ پڑھیں تو وہ لوگ جو انبیاء کے نمونہ کو دیکھ کر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ بھی نمازوں کو چھوڑ دیں۔"

تفسیر کبیر سورۃ الشعراء
صفحہ ۲۷۵، ۲۷۴

لندن میں حضور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس

(بقیہ صفحہ اوّل)

آئندہ تیئیس ۲۳ سال کے اندر اندر دنیا میں ایک انقلاب رونما ہوگا جس کے نتیجہ میں یہ دُنیا بالکل بدل جائے گی اُس وقت یہ دنیا انسان کے لئے پہلے کی نسبت بہت بہتر مستقر ہوگی۔ لیکن ساتھ ہی آپ نے خبردار فرمایا کہ اگر دنیا نے خدا کی طرف رجوع نہ کیا اور وہ اُس کی طرف نہ لوٹی تو دنیا میں ایک عظیم تباہی آئے گی اور ہر کوئی صفحۂ ہستی سے نابود ہو جائے گا۔ آپ نے فرمایا نسلی امتیاز اور تمام دوسرے مسائل کا ایک ہی علاج ہے اور وہ یہ کہ "اسلامی تعلیم اور اسلامی اصولوں کے مطابق دنوں کی تبدیلی"۔ آپ کی پیشگوئی، آپ کے محبت و امن کے پیغام، اور آپ کی خندہ پیشانی کا نتیجہ وہی ہؤا جو فی زمانہ بالعموم ایسی صاف اور سیدھی باتوں کا ہؤا کرتا ہے۔ اخبار نویسوں نے آپ کی اِن باتوں کا کچھ اِس انداز سے استقبال کیا کہ بعض کے چہروں پر تو گھٹی گھٹی رازدارانہ مسکراہٹ تھی اور بعض کے چہروں پر کھسیانی ہنسی، اور بعض مروّت کے طور پر مسکرا رہے تھے۔ کیا عجب کہ ایک پیشگوئی کرنے والا ایک نہ ایک دن پیشگوئی کے پورا ہونے پر ان سب کو چونکا کر رکھ دے اور یہ سب ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہیں۔"

("ٹائمز" لندن بابت ۱۹ رمئی ۱۹۷۰ء)

مکرم و محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے (کینٹب)
پرنسپل تعلیم الاسلام کالج

احمدیہ تعلیمی پاکٹ بُک مرتّبہ قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"پاکٹ بُک دیکھی۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر اور خاص دے۔ پہلی پاکٹ بُکیں ایسی نہ ہوتی تھیں۔ مفید۔ لیکن اس کی جامعیت اور اس کا اختصار اور اس کی صفائی بیان اور صفائی طباعت اور حوالوں کا التزام بالکل اَور نوعیت کے ہیں طبیعت بہت خوش ہوئی۔"

ملنے کا پتہ:۔ شعبہ نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء متوجّہ ہوں

ایسے طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں فوری طور پر اپنے مکمل پتہ سے وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ربوہ میں جلسہ یوم خلافت

ربوہ میں جلسہ یوم خلافت ۲۷ ہجرت (مئی) بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا تمام اہلِ ربوہ سے التماس ہے کہ جلسہ میں شمولیت کے لئے بروقت تشریف لاکر فائدہ اُٹھائیں مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)